۴) ہر مقامی شاخ باہمی مشورے کے ساتھ ''ہفتہ دعوت'' کا اہتمام کرے اور اس خاص ہفتے کے دوران اپنے عزیز و اقارب، ہم خیال دوستوں اور دینی حلقوں میں قریبی دوستوں کو جماعت میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دے کر جماعتی حلقے کو وسیع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جماعت میں نئے دوستوں کی شمولیت اس وقت بہت ضروری ہے تاکہ جماعت کا حلقہ اثر و رسوخ وسیع سے وسیع تر ہو اور جماعتی زندگی اس تازہ خون سے زیادہ متحرک ہو سکے۔

۵) جولائی میں، ملتان میں (چیچہ وطنی کی ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کی کامیابی کے بعد) دوسری ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کا بھی فیصلہ ہو چکا ہے۔ حتمی تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ اسی طرح اگست میں، فیصل آباد اور پھر ستمبر میں لاہور میں ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کے انعقاد کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ان تمام کانفرنسوں میں شمولیت کی تیاری ابھی سے شروع کر دی جائے۔ اس ضمن میں سرخ قمیضوں، بینرز اور پرچموں کی تیاری انتہائی ضروری ہے۔

۶) اپنی رضا کارانہ تنظیم کو خصوصی طور پر فعال بنانے کیلئے ہر مقامی شاخ کو باہمی شاخ کو باہمی مشورے کے ساتھ ایک سالار شہر بنا لینا چاہیے تاکہ اس کی قیادت اور نگرانی میں رضا کارانہ تنظیم کو دیرینہ جماعتی روایات کے مطابق بہتر بنایا جا سکے۔

۷) شہر اور محلے کے رفاہی کاموں میں دلچسپی لے کر جہاں آپ اپنی نجات اور عاقبت کا سامان مہیا کر سکتے ہیں، وہاں اپنی جماعتی زندگی کو بھی ایک نئے ولولے اور جذبے سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔ اس طرف توجہ دینا بھی وقت کی اشد ضرورت ہے، جسے پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۸) اپنے ہفتہ وار اجتماعات میں احرار لٹریچر، خطبات احرار، تاریخ احرار، امیر شریعتؒ کے فرمودات و اقوال پڑھنا یا پھر سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ، محسن احرار سید عطاء المحسن بخاریؒ اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری امیر مرکزیہ کی تقریروں کی کیسٹ رضا کاروں کو سنانا بھی ضروری ہے۔ اس کا باقاعدہ اہتمام رضا کاروں میں کام کرنے کی دھن، لگن اور حوصلہ پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

۹) مقامی شاخوں کو اپنے شہر یا قصبے کے اندر اوّل تو ایک مستقل دفتر کھولنے کی کوشش کرنی چاہیے اور جہاں ایسا ممکن نہ ہو وہاں کسی رضا کار دوست کے گھر کی بیٹھک کو عارضی طور پر بطور دفتر استعمال کیا جا سکتا ہے اور جہاں یہ بھی ممکن نہ ہو وہاں محلے کی کسی مسجد میں ہفتہ وار اجتماع کا اہتمام کر لیا جائے۔ اب اس کام میں غفلت جماعتی مفاد کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

اسلام کی حرمت پر کٹ مرنے والے مجاہدو! احرار کے جانباز ساتھیو! تمہاری قربانیوں سے احرار کی تاریخ درخشاں اور تابناک ہے۔ تمہارے ایثار اور خلوص کی قسمیں کھائی جا سکتی ہیں۔ تمہارے روشن ماضی پر مجلس احرار اسلام کو فخر ہے۔ جب کبھی اسلام پر کوئی مشکل وقت آیا، تمہاری غیرت اسلامی نے ایثار و قربانی کی ایک انمٹ داستان ماضی کے اوراق پر تحریر کر دی۔ تمہارے نورانی چہروں پر مسرت و انبساط رقص کرنے لگی۔ آج پھر دینی اقدار، دینی تعلیمات معرض خطر میں ہیں۔ دین کے نام پر قربان ہونے والوں کی صفوں کو پھر سے درست کر لو، اپنے اندر وہی جذبہ، وہی ولولہ پیدا کر لو جو ہماری جماعت کا طرۂ امتیاز ہے۔ خدا تمہارا حامی و ناصر ہو!

والسلام

پروفیسر خالد شبیر احمد

مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان

سرکلر ۹ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ، ۲۱ جون ۲۰۰۲ء